

سوال

کیا دس ذی الحجہ کے دن کوکوی خصوصیت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ کے لیے دودن ایسے تھے جس میں وہ لہو لعب کیا کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس سے بہتر اواجہے دن دن عطا کیے ہیں وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن ہیں -)
علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے السلسلة الصحيحة میں صحیح قرار دیا ہے (2021) -

تو اللہ تعالیٰ نے وہ لہو لعب کے دو دن ذکر و شکر اور مغفرت درگزر میں بدل دیے ، تو اس طرح مومن کے لیے دنیا میں تین عیدیں ہیں :

ایک عید پر ہفتے میں ایک بار آتی ہے ، اور دو عیدیں ایسی ہیں جو سال میں ایک بار آتیں ہیں -

پر ہفتے آنے والی عید جمعہ کا دن ہے -

اور وہ عیدیں جو سال میں بار بار نہیں آتیں بلکہ صرف ہر ایک سال میں صرف ایک بار ہی آتی ہے :

ان میں سے ایک تو عید الفطر ہے :

جو رمضان کے روزوں سے آتی ہے اور یہ رمضان کے روزوں کی تکمیل ہے جو کہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے تیسرا رکن ہیں ، جب مسلمان رمضان کے فرضی روزے مکمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے روزے مکمل کرنے پر عید مشروع کی ہے جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے جمع ہوتے اور اس کی اس طرح بڑائی بیان کرتے ہیں جس پر انہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت نصیب فرمائی ہے اور اس عید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر صدقہ فطر (فطرانہ) اور نماز عید مشروع کی ہے -

دوسری عید :

عیدالاضحیٰ ہے جو کہ دس ذی الحجہ کے دن میں آتی اور یہ دونوں عیدوں میں بڑی اور افضل عید ہے اور حج کے مکمل ہونے کے بعد آتی ہے جب مسلمان حج مکمل کر لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر دیتا ہے ۔

اس لیے کہ حج کی تکمیل یوم عرفہ میں وقوف عرفہ پر ہوتی ہے جو کہ حج کا ایک عظیم رکن ہے جس کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(حج عرفہ ہی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (889) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ارواء (1064) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یوم عرفہ آگ سے آزادی کا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہر شخص کو آگ سے آزادی دیتے ہیں عرفات میں وقوف کرنے والے اور دوسرے ممالک میں رہنے والے مسلمانوں کو بھی آزادی ملتی ہے ۔

تو اس لیے اس سے اگلے دن سب مسلمانوں حاجی اور غیر حاجی سب کے لیے عید ہوتی ہے ۔

اس دن اللہ تعالیٰ کے تقرب کے لیے قربانی کرنا مشروع ہے ۔

اس دن کے فضائل کی تلخیص ذیل میں ذکر کی جاتی ہے :

1 - یہ دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بہترین دن ہے :

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے زاد المعاد (1 / 54) میں کہتے ہیں :

[اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اور بہتر دن یوم النحر (عیدالاضحیٰ) کا دن ہے اور وہ حج اکبر والا دن ہے جس کا ذکر اس حدیث میں بھی ملتا ہے جو ابوداؤد رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : یقیناً یوم النحر اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین دن ہے) سنن ابوداؤد حدیث نمبر (1765) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد میں سے صحیح قرار دیا ہے ۔

2 - یہ حج اکبر والا دن ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حج کے دوران جوانہوں نے کیا تھا یوم النحر (عید الاضحیٰ) والے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہو کر فرمانے لگے یہ حج اکبر والا دن ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1742) ۔

اس کا سبب یہ ہے کہ اس دن حج کے اعمال میں سے سب سے زیادہ اور عظیم عمل کرنے ہوتے ہیں ، حجاج کرام جو اعمال اس دن کرتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1 - جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا ۔

2 - قربانی کرنا ۔

3 - سرمنڈانا یا بال چھوٹے کروانے

4 - طواف کرنا

5 - سعی کرنا

3 - مسلمانوں کی عید کا دن ہے :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یوم عرفہ اور یوم النحر اور ایام تشریق ہم اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ سب کھانے پینے کے دن ہیں ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (773) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ اعلم .